فتاویٰ امن پوری (قسط ۵۴)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): غسل جمعہ کی وجہ سے نماز جنازہ میں شریک نہ ہو سکا، کیا گناہ گار ہوگا؟

(جواب): نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، چند افراد نماز جنازہ پڑھ لیں، تو سب کی طرف سے ادائیگی ہو جائے گی۔

(سوال): جو لوگ معاشرے میں پیشے یا کسی نیچ کام کی وجہ سے رزیل سمجھے جاتے ہیں، کیا ان کا نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

(جواب): اسلام میں فضیلت کا معیار ایمان وتقویٰ ہے، پیشے یا کام سے کوئی شخص افضل یا رذیل نہیں بنتا۔ ہر قوم اور ہر پیشہ سے تعلق رکھنے والے مسلمان کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

(سوال): کیا نماز جنازہ میں مقتدی سورت فاتحہ پڑھے گا؟

(جواب): نماز جنازہ میں امام اور مقتدی دونوں کے لیے سورت فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔اس کے بغیر نماز جنازہ نہیں۔

(سوال): مسلمان زانیہ عورت کا جو بچہ ہندو سے ہو، اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): اس بچے کی نماز جنازہ پڑھنی چاہیے۔

(سوال): عبرت کی غرض سے بے نمازی کا نماز جنازہ نہ پڑھنا اور اسے بغیر نماز کے دفن کر دینا کیسا ہے؟

(جواب): جائز نہیں ہے، ایسا کرنے سے تمام اہل علاقہ گناہ گار ہوں گے۔ اگر چہ

نیت اچھی ہے، مگر جنازہ ہر مسلمان کا حق ہے، جو اسے ملنا چاہیے۔ البتہ جو سالہا سال نماز نہیں پڑھتا یا نماز کا استخفاف واستہزا کرتا ہے، اس پر نماز جنازہ نہیں پڑھنی چاہیے۔

سوال: نشی کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: نشہ کرنا کبیرہ گناہ ہے اور کبائر کے مرتکب کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: غیر مسلموں کے نابالغ بچے پر نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: غیر مسلموں کے بچوں سے دنیاوی اعتبار سے غیر مسلموں والا سلوک کیا جائے گا اور راجح قول کے مطابق آخرت میں وہ بے حساب جنت میں داخل ہوں گے۔

سوال: ایک میت دو تین دن لاوارث پڑی رہی، اس سے بد بو آنے لگی، کیا اسے غسل وکفن دیا جائے گا؟ کیا اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: ممکن ہو تو ایسی میت کو غسل وکفن دیا جائے گا، خوشبو لگائی جائے گی اور اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: عصر اور مغرب کے درمیان نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: بے نمازی کی لاش کو گھسیٹ کر قبرستان لے جانا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔ انسان کی میت کا احترام واجب ہے۔

سوال: جو شخص روزہ کی مشقت کی وجہ سے مر جائے، کیا اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے گی؟

جواب: ضرور پڑھی جائے گی۔

سوال: کیا بلا وضو نماز جنازہ جائز ہے؟

جواب: وضو کے بغیر کوئی نماز نہیں۔ جنازہ بھی نماز ہے۔ اس لیے نماز جنازہ کے لیے وضو شرط ہے، پانی نہ ہو، تو پاک مٹی سے تیمّم کیا جائے گا۔

سوال: مشرک کے نابالغ بچے کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: بچہ اپنے والدین کے تابع متصور ہوگا۔ جو بچہ بلوغت سے قبل فوت ہو جائے اور اس کے والدین مشرک ہوں، تو اس سے مشرکوں والا معاملہ کیا جائے گا، یعنی مسلمانوں کی طرح اسے نہ غسل و کفن دیا جائے گا، نہ نماز جنازہ پڑھی جائے گی اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

سوال: کیا مقتدی امام کے ساتھ نماز جنازہ میں دعا پڑھ سکتا ہے؟

جواب: اگر امام جہری جنازہ پڑھا رہا ہے، تو مقتدی خود بھی دعا پڑھ سکتے ہیں اور امام کی دعا پر آمین بھی کہہ سکتا ہے اور اگر امام سری نماز جنازہ پڑھا رہا ہے، تو مقتدی اپنی دعا پڑھیں گے۔

سوال: نماز جنازہ کی امامت کا حق کسے حاصل ہے؟

جواب: نماز جنازہ کی امامت کا حق مسجد کے امام کو حاصل ہے، اگر وہ اجازت دے، تو کوئی اور بھی پڑھا سکتا ہے۔

سوال: جس علاقہ میں طاعون کی وبا پھیلی ہو، اس علاقہ میں نماز جنازہ میں شرکت کرنے کے لیے جانا کیسا ہے؟

جواب: جس علاقہ میں طاعون پھیلا ہوا ہو، دوسرے علاقہ والوں کو وہاں جانا اور طاعون والے علاقہ کے افراد کا دوسرے علاقہ میں جانا جائز نہیں۔ اس سے وباء پھیلنے کا اندیشہ ہے۔

❀ عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا سَمِعْتُمْ بِهِ بِأَرْضٍ فَلَا تَقْدَمُوا عَلَيْهِ، وَإِذَا وَقَعَ بِأَرْضٍ وَأَنْتُمْ بِهَا فَلَا تَخْرُجُوا فِرَارًا مِنْهُ .

''اگر تمہیں کسی جگہ کوڑھ کے مرض کا علم ہو، تو وہاں مت جاؤ اور اگر تمہارے علاقے میں کوڑھ کا مرض نازل ہو، تو وہاں سے بھاگ کر مت جاؤ۔''

(صحيح البخاري : 5729، صحيح مسلم : 2219)

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے، چند اہل علاقہ کے ادا کرنے سے ادا ہو جائے گا، بیرون علاقہ کے افراد شامل نہ ہوں۔

(سوال): نماز جنازہ اونچی آواز سے پڑھانا چاہیے یا آہستہ آواز سے؟

(جواب): نماز جنازہ سری اور جہری دونوں طرح جائز اور ثابت ہے۔ البتہ اگر مقتدیوں کو نماز جنازہ کی دعائیں یاد نہ ہوں، تو وہاں اونچی آواز سے پڑھانا بہتر ہے، تاکہ وہ آمین کہہ کر جنازہ کی دعا میں شریک ہو جائیں۔ نیز بعض لوگ جہری نماز جنازہ کے جواز کے قائل نہیں، تو جہری پڑھانے سے عملی طور پر ان پر رد ہو جائے گا۔

(سوال): اگر جسم کا تمام حصہ آگ میں جل جائے، تو کیا اسے غسل دیا جائے گا؟

(جواب): اسے غسل دینا ممکن نہیں، تو بغیر غسل کے دفنا دیا جائے۔

(سوال): چوہڑوں کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غیر مسلم کی نماز جنازہ جائز نہیں۔

(سوال): غائبانہ نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

(جواب): غائبانہ نماز جنازہ جائز ہے۔

سوال: کیا نماز جنازہ کی دعا میں ''یارب، یارب'' کہنا کافی ہے؟

جواب: کافی نہیں ہے۔

سوال: نماز جنازہ کا تکرار کرنا کیسا ہے؟

جواب: ایک میت پر ایک سے زائد مرتبہ نماز جنازہ پڑھی جا سکتی ہے۔ ایک شخص دو بار ایک مرتبہ پر جنازہ پڑھ سکتا ہے۔ یہ نبی اکرم ﷺ کی سنت ہے۔

① سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''نبی اکرم ﷺ نے ایک قبر پر نمازِ جنازہ ادا کی۔''

(صحيح مسلم : ٩٥٥)

② سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں:

''نبی اکرم ﷺ نے ایک عورت کی قبر پر دفن کے بعد نماز جنازہ ادا کی۔''

(سنن النّسائي : ٢٠٢٧، وسندهٗ حسنٌ)

③ امام شعبی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں:

''مجھے اس شخص نے خبر دی جن کا گزر نبی اکرم ﷺ کے ساتھ ایک الگ تھلگ قبر کے پاس سے ہوا (سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما مراد ہیں) کہ آپ ﷺ نے صحابہ کی امامت کی۔ انہوں نے آپ ﷺ کی اقتدا میں نماز جنازہ ادا کی۔''

(صحيح البخاري : ١٣٣٦، صحيح مسلم : ٩٥٤)

بعض کا کہنا ہے کہ قبر پر نماز جنازہ پڑھنا نبی اکرم ﷺ کا خاصہ ہے۔

❁ علامہ ابن حزم رحمہ اللہ (۴۵۶ھ) لکھتے ہیں:

''خصوصیت کا دعویٰ بہت باطل ہے، کیونکہ آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کے ساتھ قبر پر نماز جنازہ پڑھی تھی۔ یوں خصوصیت کا دعویٰ باطل

ہو گیا ہے۔''

(المحلی بالآثار : ۱۴۱/۵، مسئلہ : ۵۸۱)

سوال: میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر نعت پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: بدعت ہے۔

سوال: اگر مسلمان میت کو کفن ہندو دے دے، تو کیا حکم ہے؟

جواب: کچھ حرج نہیں۔

سوال: نماز جنازہ کے لیے قبرستان میں چار دیواری کرنا اور چھت ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: درست اور بہتر ہے کہ اس سے بارش اور دھوپ کی شدت سے بچا جا سکتا ہے۔

سوال: جنازہ کے پیچھے بآواز بلند لا الہ الا اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: بدعت ہے۔

سوال: کیا نماز جنازہ کی امامت نابالغ کرا سکتا ہے؟

جواب: ہر فرض و نفل کی امامت نابالغ بچہ کرا سکتا ہے، لہٰذا نماز جنازہ کی امامت بھی کرا سکتا ہے۔

سوال: حاضرین میں سے کسی کو نماز جنازہ کی دعا زبانی یاد نہیں، کیا کوئی شخص نماز جنازہ کی امامت کراتے ہوئے کتاب سے دیکھ کر دعائیں پڑھ سکتا ہے؟

جواب: مذکورہ صورت میں کتاب سے دیکھ کر نماز جنازہ کی امامت درست اور صحیح ہے۔ جب مجبوری کی صورت میں مصحف سے دیکھ کر قرأت کرنا جائز ہے، تو دیکھ کر دعائیں پڑھنا بالاولیٰ جائز ہے۔

سوال: کیا اہل بدعت کی نماز جنازہ پڑھنی چاہیے؟

جواب: اہل بدعت کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کرنی چاہیے کہ اس سے عام مسلمان مداہنت کا شکار ہوجائیں گے۔ اسلاف کا یہی طریقہ ہے۔

سوال: کیا زانی اور شرابی کو نماز جنازہ میں شرکت سے روکا جا سکتا ہے؟

جواب: نہیں روکنا چاہیے، البتہ نشے کی حالت میں ہو، تو روکا جا سکتا ہے۔

سوال: مسجد کے چبوترہ پر نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: فرض نماز کے وقت جنازہ آجائے، تو کیا کریں؟

جواب: بہتر ہے کہ پہلے فرض نماز ادا کی جائے، بعد میں نماز جنازہ، تاکہ نماز جنازہ میں زیادہ سے زیادہ افراد شریک ہوجائیں۔

سوال: جس بچے کے متعلق یہ معلوم نہ ہوسکے کہ یہ مردہ پیدا ہوا ہے یا زندہ پیدا ہوکر مرا ہے، اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: دونوں صورت میں نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: ایک ہندو نے اسلام قبول کرلیا، شرع کا پابند ہے، لیکن بعض مجبوریوں کی وجہ سے اپنے اسلام کو مخفی رکھا ہوا تھا، ظاہر نہیں کیا، تو اس کی نماز جنازہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: جس نے دل سے اسلام کا اقرار کرلیا، کلمہ توحید کو زبان سے ادا کرلیا، وہ مسلمان ہوچکا ہے، اس پر نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔

سوال: کیا تین دن کے بعد قبر پر نماز جنازہ نہیں پڑھی جاسکتی؟

جواب: پڑھی جاسکتی ہے، کراہت یا حرمت پر کوئی دلیل معلوم نہیں۔

سوال: دھوپ کی شدت کی وجہ سے مسجد کے اندر نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: مسجد میں نماز جنازہ پڑھنا مسنون ہے۔

❁ نبی کریم ﷺ نے مسجد میں جنازہ پڑھایا۔

(صحيح مسلم : 973)

سوال: جہاں پر چہار طرف قبریں ہوں، وہاں نماز جنازہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: جس میت کا مرد یا عورت ہونا معلوم نہ ہو، اس پر کیسے دعا پڑھی جائے؟

جواب: لفظ میت کے لحاظ سے اس پر مذکر کی ضمائر پڑھی جائیں، کیونکہ میت کا لفظ دونوں کو شامل ہے۔

سوال: نماز جنازہ ہو جانے کے بعد اگر کچھ لوگ آ جائیں، تو کیا کیا جائے؟

جواب: دوبارہ جنازہ پڑھ لیا جائے۔

سوال: جنازہ میں بلا وجہ تاخیر کرنا کیسا ہے؟

جواب: نماز جنازہ اور تدفین میں جلدی کرنا مستحب ہے، بلا وجہ تاخیر درست نہیں۔

سوال: نماز جنازہ میں ایک طرف سلام پھیرا جائے گا یا دو طرف؟

جواب: نبی اکرم ﷺ سے نمازِ جنازہ میں صرف ایک طرف سلام پھیرنا ثابت ہے۔

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ نے ایک میت پر نمازِ جنازہ پڑھائی، اس پر چار تکبیریں کہیں اور پھر ایک ہی سلام پھیرا۔''

(سنن الدارقطني : ١٧١/٢، ح : ١٧٩٩، المستدرك للحاكم : ٣٦٠/١، السنن الكبرى للبيقى : ٤٣/٤، وسندهٗ حسنٌ)

❁ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں ہے:

''آپ رضی اللہ عنہ جب نمازِ جنازہ پڑھتے تو رفع الیدین کرتے ، پھر تکبیر کہتے ، پھر جب فارغ ہوتے تو اپنے دائیں جانب ایک سلام پھیرتے۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٧/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ عمرو بن مہاجر دمشقی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

''میں نے سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ کے ساتھ طاعون سے مرنے والے مردوں عورتوں کے ساٹھ جنازے پڑھے، آپ چار تکبیریں کہتے اور ایک سلام پھیرتے۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : ٢٠٧/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ سعید بن جبیر تابعی رحمہ اللہ ایک سلام پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٧/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ ایک سلام پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٧/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ امام حسن بصری رحمہ اللہ ایک سلام پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٧/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ امام مکحول تابعی رحمہ اللہ ایک سلام پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٧/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ امام عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ سَلَّمَ عَلَى الْجَنَازَةِ بِتَسْلِيمَتَيْنِ، فَهُوَ جَاهِلٌ، جَاهِلٌ .

''جس نے نمازِ جنازہ پر دو سلام پھیرے، وہ جاہل ہے، جاہل ہے۔''

(مسائل أحمد لأبي داوٗد : ١٥٤، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ ابوالفضل صالح بن احمد بن حنبل رحمہ اللہ (م ٢٦٥ھ) اپنے والد امام احمد بن

حنبل رحمہ اللہ کے بارے میں بتاتے ہیں:

''آپ رحمہ اللہ جنازے پر چار تکبیریں کہتے، ہر تکبیر کے ساتھ رفع الیدین کرتے، پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھتے، پھر ایک ہی سلام پھیر دیتے۔''

(سيرة الإمام أحمد لأبي الفضل صالح بن أحمد، ص ٤٠)

دونوں طرف سلام پھیرنے کے دلائل اوران کا جائزہ

نمازِ جنازہ میں دونوں طرف سلام پھیرنے کے متعلق کوئی روایت ثابت نہیں ہے۔

❀ سیدنا عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے ایک جنازہ پر دائیں بائیں سلام پھیرا اور فرمایا:

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔''

(السنن الكبرٰى للبيهقي : ٤٣/٤)

سند ''ضعیف'' ہے، ابراہیم بن مسلم ہجری جمہور کے نزدیک ''ضعیف'' ہے۔

❀ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے:

''تین کام ایسے ہیں، جن کو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے، لیکن لوگوں نے ان کو چھوڑ دیا ہے، ان میں سے ایک جنازے میں عام نماز کی طرح سلام پھیرنا ہے۔''

(السنن الكبرٰى للبيهقى : ٤٣/٤)

روایت ''ضعیف'' ہے، ابراہیم نخعی ''مدلس'' ہیں، جو کہ ''عن'' سے روایت کر رہے ہیں، سماع کی صراحت نہیں کی۔

❀ سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے:

''ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک میت پر نماز پڑھی، آپ ﷺ نے اپنی دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرا۔''

(المعجم الأوسط للطّبراني : ٤٣٣٤)

سند ''ضعیف'' ہے، خالد بن نافع الاشعری ''ضعیف'' ہے۔

❁ ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نمازِ جنازہ میں دائیں بائیں سلام پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٧/٣، وسندهٗ حسنٌ)

① ابراہیم نخعی رحمہ اللہ کا یہ فعل نبی اکرم ﷺ، سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، سیدنا واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ اور جمہور ائمہ کے خلاف ہونے کی وجہ سے قبول نہیں۔

② ابراہیم نخعی رحمہ اللہ خود فرماتے ہیں:

''سہو اور جنازہ کا سلام ایک ہی ہے۔''

(مصنف ابن أبي شيبة : ٣٠٦/٣، وسندهٗ صحيحٌ)

فائدہ:

فرض نماز میں ایک سلام کے متعلق تمام مرفوع روایات ''ضعیف'' ہیں، البتہ بعض آثارِ صحابہ میں ایک سلام کا ذکر ہے۔ اولیٰ اور بہتر یہ ہے کہ فعل نبوی کے مطابق فرض نماز میں سلام دونوں طرف پھیرا جائے۔

صحابہ کرام و تابعین عظام کے آثار سے فرض نماز میں بھی ایک طرف سلام پر اکتفا کا جواز ثابت ہوتا ہے۔ محدثین کرام سے اس کی مخالفت ثابت نہیں ہے، لہٰذا جب فرض نماز میں ایک طرف سلام پھیرنے پر اکتفا کیا جا سکتا ہے، تو نمازِ جنازہ میں تو بالاولیٰ جائز ہے، اس پر سہاگہ یہ کہ اس میں نص بھی ثابت ہے۔

حاصل کلام یہ کہ نمازِ جنازہ میں صرف ایک سلام ہے، دونوں طرف سلام پھیرنا نبیٔ اکرم ﷺ یا کسی صحابی سے باسندِ صحیح ثابت نہیں ہے۔

سوال: کیا چوتھی تکبیر اور سلام کے درمیان کوئی دعا ہے؟

جواب: جنازہ کی چوتھی تکبیر اور سلام کے درمیان کوئی دعا نہیں، البتہ اگر جنازہ پر پانچ تکبیرات کہی جائیں، تو چوتھی کے بعد بھی میت کے لیے جنازہ کی دعائیں پڑھی جا سکتی ہیں اور پانچویں کے بعد سلام پھیر دیا جائے۔

سوال: کیا خواتین نماز جنازہ میں شریک ہوسکتی ہیں؟

جواب: باپردہ انتظام ہو، تو خواتین بھی نماز جنازہ میں شرکت کرسکتی ہیں، بشرطیکہ بےصبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے واویلا اور جزع وفزع نہ کریں۔

سوال: ریتلی زمین میں قبر تیار کی جائے، تو بہت جلد گر جاتی ہے، کیا کیا جائے؟

جواب: ایسے قبرستان، جن کی زمین ریتلی ہے اور قبر زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتی، وہاں اینٹوں سے لحد تیار کی جاسکتی ہے۔

سوال: دفن کرنے سے پہلے قبرستان کی انتظامیہ سے اسٹامپ لکھوانا کیسا ہے؟

جواب: بعض جگہ قبرستان کی انتظامیہ سے اسٹامپ لکھوایا جاتا ہے کہ وہ قبر کو مسمار نہ کریں گے، بدلے میں اہل میت انہیں قبر کی قیمت ادا کرتے ہیں۔ ضرورت کے تحت ایسا کرنا جائز اور درست ہے۔

سوال: غیر کی زمین میں بلا اجازت دفنانا کیسا ہے؟

جواب: جائز نہیں۔

سوال: جو قبر بیٹھ جائے، اس کو درست کرنا کیسا ہے؟

(جواب): درست ہے۔

(سوال): اگر حاملہ فوت ہو جائے اور پیٹ میں بچہ ہو، تو کیا اسے نکالا جائے گا؟

(جواب): جب حاملہ فوت ہو جاتی ہے اور اس کے شکم میں بچہ بھی فوت ہو جائے، تو اسے نکالا جائے گا، کیونکہ وہ اس کے وجود کا حصہ اور جزو بن چکا ہے۔ اس کے جسم کے کسی بھی حصے اور جزو کو جدا کرنا درست نہیں۔

البتہ اگر حاملہ فوت ہو اور آپریشن کے ذریعہ بچہ زندہ نکالنا ممکن ہو، تو ایسا کرنا ضروری ہے، اس صورت میں میت کا پیٹ چاک کرنا اس کے احترام و اکرام کے منافی نہیں۔

(سوال): قبر کی گہرائی اور چوڑائی کیا ہونی چاہیے؟

(جواب): قبر کی گہرائی اور چوڑائی میت کے جسامت کے اعتبار سے ہونی چاہیے کہ اس کا جسد بآسانی دفن ہو سکے، قبر بنانے والے یہ بات بخوبی جانتے ہیں۔

(سوال): قبر میں تختوں کی جگہ پتھروں کا استعمال کیسا ہے؟

(جواب): حسب ضرورت جائز ہے۔

(سوال): قبر کھودتے ہوئے ہڈی نکل آئے، تو کیا وہاں قبر کھودنا جائز ہے؟

(جواب): وہاں قبر کھود لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ ہڈی کو ساتھ دفن کر دینا چاہیے۔

(سوال): کیا قبر میں میت کا چہرہ قبلہ کی جانب مائل کرنا چاہیے؟

(جواب): جی ہاں۔

(سوال): دفن کے بعد ستر قدم ہٹ کر دعا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بدعت ہے۔ دفن کے بعد قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا مسنون ہے۔

(سوال): کفن پر کلمہ لکھنا کیسا ہے؟

جواب: مردے کے کفن پر یا پیشانی پر انگلی، مٹی یا کسی اور چیز سے عہد نامہ اور کلمہ لکھنا ناجائز بلکہ بدعت ہے، قرآن وحدیث میں اس پر دلیل نہیں، سلف میں کوئی اس کا قائل و فاعل نہیں، اہل سنت ان بدعات سے بیزار ہیں، کیونکہ یہ دین الٰہی میں بگاڑ کا باعث ہیں۔

علامہ شاطبی رحمہ اللہ (790ھ) لکھتے ہیں:

''ہر شخص جو کسی غیر ثابت قول کی تقلید کرتا ہے، یا بلا دلیل اسے راجح قرار دیتا ہے، اس نے اسلام کی رَسی اُتار رکھی ہے اور غیر شریعت پر اعتماد کرنے لگا ہے، اللہ ہم پہ فضل کرے اور ایسے کاموں سے بچائے، فتویٰ میں یہ اسلوب اپنانا بدعت ہے جسے اسلام کے نام پر گھڑ لیا گیا ہے، جیسا کہ عقل کو دین پر حاکمیت دینا مطلق بدعت ہے۔''

(الاعتصام: 179/2)

نیز لکھتے ہیں:

''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کسی کے لیے تبرک مقرر نہیں کیا، آپ کے بعد اُمت میں سب سے افضل سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، آپ کے بعد خلیفہ بھی تھے، ان کے ساتھ اس طرح کا کوئی معاملہ نہیں کیا گیا، نہ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے ایسا کیا، وہ سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بعد اُمت میں سب سے افضل تھے، اس طرح سیدنا عثمان وعلی رضی اللہ عنہما اور دوسرے صحابہ تھے، یہ ثابت نہیں کہ کسی نے ان کے بارے میں تبرک والا سلسلہ جاری کیا ہو، بلکہ ان صحابہ کے بارے میں دیگر صحابہ وتابعین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع پر مبنی اقوال وافعال اور طریقہ کار پر اکتفا کیا ہے، لہٰذا ان کی طرف سے ترک تبرکات پر اجماع ہے۔''

(الاعتصام: 9-8/2)

(سوال): بول و براز والی جگہ پر مٹی ڈالنا اور بعد میں وہاں قبریں بنانا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔ مٹی میں گندگی کی تحلیل ہو جاتی ہے۔

(سوال): قبر مکمل ہونے کے بعد اگر کوئی آئے، تو کیا تین لپیں مٹی ڈال سکتا ہے؟

(جواب): ڈال سکتا ہے۔ قبر پر تین لبیں مٹی ڈالنا مستحب ہے۔

① سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

تُوُفِّيَ رَجُلٌ فَلَمْ تَصُبْ لَهُ حَسَنَةٌ إِلَّا ثَلَاثَ حَثَيَاتٍ حَثَاهَا فِي قَبْرٍ فَغُفِرَتْ لَهُ ذُنُوبُهُ .

''ایک شخص فوت ہوا، اس کے نامہ اعمال میں صرف یہی پرخلوص نیکی تھی کہ اس نے ایک قبر پر تین لبیں مٹی ڈالی تھی، تو اسے معاف کر دیا گیا۔''

(السنن الکبریٰ للبیهقي: 6731، وسندهٗ حسنٌ)

❀ امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا مَوْقُوفٌ حَسَنٌ فِي هٰذَا الْبَابِ .

''اس مسئلہ میں یہ موقوف روایت حسن ہے۔''

② میمون بن مہران رحمہ اللہ کے بارے میں ہے:

أَنَّهٗ أَمَرَ أَنْ يُحْثٰى عَلَيْهِ التُّرَابُ حَثْيًا .

''آپ رحمہ اللہ نے اپنی قبر پر مٹی کی لپیں ڈالنے کا کہا تھا۔''

(مصنف ابن أبي شيبة: 11720، وسندهٗ صحيحٌ)

③ عاصم بن بہدلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حِينَ دُفِنَ يُسَنُّ عَلَيْهِ التُّرَابُ سَنًّا .

''میں عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کی تدفین کے وقت موجود تھا، آپ کی قبر پر مٹی کی لپیں ڈالی گئیں۔''

(مصنف ابن أبي شيبة :11721، وسندهٗ حسنٌ)

تنبیہ:

① سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازہ پڑھا، پھر قبر پر تشریف لائے اور سر کی جانب تین لپیں مٹی ڈالی۔''

(سنن ابن ماجه : ١٥٦٥)

سند ضعیف ہے۔

① یحیٰ بن ابی کثیر مدلس ہیں، سماع کی تصریح نہیں کی۔

② سلمہ بن کلثوم راوی صدوق حسن الحدیث ہے، اس کے بارے میں امام دارقطنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

يَهِمُ كَثِيرًا .

''بہت زیادہ وہم کا شکار رہتا ہے۔''

(العِلَل : 24/8)

✿ امام ابو حاتم رحمہ اللہ نے اس روایت کو باطل کہا ہے۔

(العِلَل لابن أبي حاتم : 483)

لہٰذا متاخرین اہل علم کا اس روایت کی تصحیح کرنا درست نہیں۔

② سیدنا عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''جب سیدنا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی تدفین ہوئی، تو میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے چار تکبیرات کے ساتھ نماز جنازہ پڑھایا اور قبر کے سرہانے کھڑے ہو کر تین لپیں مٹی ڈالی۔''

(سنن الدارقطني : 1836)

سند ضعیف ہے۔ عاصم بن عبید اللہ جمہور کے نزدیک ضعیف ہے۔

❀ امام بیہقی رحمہ اللہ (۶۳۰۷) نے اس حدیث کی سند کو ''ضعیف'' کہا ہے۔

اس باب میں دیگر مرفوع روایات بھی ضعیف ہیں۔

(سوال): اگر غیر دانستہ طور پر قبر نکالتے ہوئے پرانی قبر کے آثار ملیں، مثلاً مردے کا ڈھانچہ یا ہڈیاں وغیرہ، تو کیا اسی قبر میں نیا مردہ دفن کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): بہتر ہے کہ پرانی قبر کو بحفاظت بند کر دیا جائے اور جدید میت کے لیے الگ قبر کھودی جائے۔

(سوال): جو بچہ مردہ پیدا ہو، کیا اسے دفن کیا جائے گا؟

(جواب): اسے غسل و کفن بھی دیا جائے گا، اس پر نماز جنازہ پڑھنا مستحب ہے۔ اسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

(سوال): کیا بغلی قبر بنانا مستحب ہے؟

(جواب): بغلی قبر بنانا مستحب ہے۔

❀ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''میرے لئے بغلی (لحد والی) قبر تیار کرنا، اس پر اینٹیں لگانا، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر بنائی گئی تھی۔''

(صحيح مسلم : 966)

❀ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں :

''رسول اللہ ﷺ (کو قبر میں اتارنے کے لیے آپ) کی قبر مبارک میں سیدنا عباس، سیدنا علی اور سیدنا فضل رضی اللہ عنہم داخل ہوئے تھے، جو انصاری آدمی شہدا کی بغلی (لحد والی) قبریں کھودا کرتا تھا، اسی نے آپ ﷺ کی بغلی (لحد والی) قبر کھودی تھی۔''

(المنتقي لابن الجارود : 547، شرح مشكل الآثار للطّحاوي : 2843، مسند البزّار : 855، وسندهٗ حسنٌ)

اس حدیث کو امام ابن حبان رحمہ اللہ (۶۶۳۳) نے بھی صحیح قرار دیا ہے۔

سوال: اگر قبریں کھل جائیں، کیا انہیں بند کیا جا سکتا ہے؟

جواب: انہیں ضرور بند کرنا چاہیے۔

سوال: جس علاقہ میں بکثرت بارش ہوتی ہو، یا سیلاب کا خطرہ رہتا ہو، وہاں قبروں میں تختوں کے بجائے پتھر لگانا کیسا ہے؟

جواب: ضرورت کے تحت پتھر لگائے جا سکتے ہیں۔

سوال: جس پرانی قبر میں میت کے آثار نظر نہ آئیں، کیا اس میں دوسری میت دفن کرنا جائز ہے؟

جواب: دوسری میت دفن کی جا سکتی ہے۔

سوال: میت کو غسل کسی اور کے مکان میں دینا کیسا ہے؟

جواب: کچھ مضائقہ نہیں۔

سوال: حاملہ عورت فوت ہو جائے، تو کیا اسے بچہ سمیت دفن کیا جائے؟

(جواب): حاملہ فوت ہو جائے اور اس کا بچہ بھی فوت ہو جائے، تو اسے بچہ سمیت دفن کر دیا جائے گا، کیونکہ بچہ اس کے بدن کا جزو اور حصہ بن چکا ہے۔

(سوال): یہ وصیت کرنا کہ میری قبر فلاں قبرستان میں بنائی جائے، کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): بافضیلت شخص کی قبر کے قریب دفن ہونے کی خواہش کرنا کیسا ہے؟

(جواب): مستحب ہے۔

❁ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پہلو میں دفن ہونے کی خواہش ظاہر کی اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے اجازت مانگی۔

(صحيح البخاري : 3700)

(سوال): کیا مدینہ میں دفن ہونے کی دعا کرنا جائز ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

❁ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مدینہ میں شہادت کی موت کی دعا کیا کرتے تھے۔

(صحيح البخاري : 1890)

جب مدینہ میں فوت کی دعا کی جا سکتی ہے، تو دفن کی دعا بھی کی جا سکتی ہے۔

(سوال): میت پر ہر شخص کتنی مٹی ڈالے؟

(جواب): جتنی چاہے، ڈال سکتا ہے، البتہ کم از کم تین لپیں ڈالنا مستحب ہے۔

(سوال): قبر کے سرہانے اور پاؤں کی جانب مخصوص آیات کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

(جواب): بدعت ہے۔ قبرستان میں قرآن کریم کی تلاوت جائز نہیں۔ صحابہ، تابعین، اتباع تابعین اور ائمہ دین سے ایسا کرنا ثابت نہیں۔

سوال: دفن کے بعد دعا کرنا کیسا ہے؟

جواب: مستحب و مسنون ہے۔

سوال: کیا ہیجڑے کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جا سکتا ہے؟

جواب: اگر ہیجڑا مسلمان ہے، تو اسے مسلمانوں کے قبرستان میں ہی دفن کیا جائے گا۔ ہیجڑوں کو مسلمان مردوں وخواتین سے الگ دفن کرنا درست اور مناسب نہیں۔

سوال: روافض کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کرنا کیسا ہے؟

جواب: روافض جو کافر ہیں، انہیں مسلمانوں کے قبرستان میں دفن نہیں کرنا چاہیے۔

سوال: کیا منکر ونکیر فرشتے ہیں؟

جواب: منکر ونکیر دو فرشتے ہیں۔ (سنن ترمذی: ۱۰۷۱، وسندہ حسن)

سوال: قبر میں کیچڑ لیپ کر میت دفن کرنا کیسا ہے؟

جواب: محض تکلف ہے۔

سوال: کیا دفن کے بعد قبلہ رو ہو کر دعا کرنا مستحب ہے؟

جواب: قبلہ رو ہو کر دعا کرنا مستحب ہے، کیونکہ یہ دعا کے آداب میں شامل ہے۔

سوال: دفناتے وقت میت کے جسم پر مٹی ڈالنا کیسا ہے؟

جواب: ایسا کرنا درست نہیں۔

سوال: عذر کی وجہ سے مردے کو تابوت سمیت دفن کرنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔